الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جناب مولانا صاحب سلمہ اللہ تعالی اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ایک مولوی صاحب دارالعلوم مصر کے سندیافتہ میں فرماتے ہیں۔

1۔ شیطان کب کا مرچکا ہے۔

2۔ روح ایک قوت متحرکہ انسانی کا نام ہے جوانسان کے ساتھ ہی مرجاتی ہے۔

3۔ قرآن شریف کے ہوتے کسی چیز کی ضرورت نہیں قرآن شریف خوداپنا مفسراورلغت ہے۔

4۔ ہدہد فعل کا قصہ جوقرآن شریف میں مذکور ہے مفسروں نے غلط لکھا ہے نمل ایک قوم کا نام ہے اورہدہدایک آدمی کا۔

اسی طرح اوردیگر مسائل صرف قرآن شریف کی آیات سے استدلال کر کے فرماتے ہیں چونکہ مجھ کو یہ تمام مسائل اعتقادمتقدین کے خلاف معلوم ہوئے ہیں لہذا عرض ہے کہ مسائل مسطورہ کا جواب بدلائل محض قرآن شریف درج اخبارفرماکر مشکورفرمادیں فقط واسلام۔ (خریداران الحدیث نمبر 584)

ایڈیٹر

1۔ شیطان کے مرنے کی بابت ثبوت پوچھنا چاہیے قرآن مجید میں تواس کی بابت صاف لفظ میں ہے الیٰ یوم یبعثون ۔قیامت تک زندہ رہے گا۔

2۔ اس کا ثبوت بھی مدعی سے پوچھنا چاہئے صرف زبانی دعوی توچل نہیں سکتا۔

3۔ قرآن مجید کی تفسیر بے شک قرآن مجید خودکرتا ہے اورلغت بھی اس کی مؤید ہے مگر احکام شرعیہ کے متعلق بعض روایات ایسی ہیں کہ اپنے معنی بتلانے میں توصاف ہیں لیکن وہ معنے ان کے اجمال ہی کے درجہ پر ہیں اس لئے حدیث نبوی کی ضرورت ہوتی ہے مثلاًقرآن شریف میں حکم ہے کہ نماز پڑھو مگر اس کی تفصیل نہیں ملتی کہ کس طرح پڑھو قیام پہلے کرو سجدہ پیچھے کروالتحیات یوں کرووغیرہ یوں کرواس قسم کی ترکیب کے لئے حدیث یا فعل نبی کی ضرورت ہے غورکیا جائے تواس کی تشریح جوہم حدیث شریف سے لیتے ہیں اس کی اجازت بھی قرآن مجید نے دے رکھی ہے چنانچہ ارشاد ہے لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

رسول اللہ ﷺ تمہارے لئے نیک نمونہ ہے پس اس قسم کی آیات کی تفسیر میں حدیث شریف کی ضرورت ہے۔

4)۔ عجیب مولوی صاحب ہیں خود ہی تولغت سے تفسیر کرنے کے مدعی ہیں اورپھر خود ہی لغت کے خلاف کہتے ہیں ہدہداور نمل لغت میں دوپرندے جانوروں کے نام ہیں اس کے سوالغت میں کوئی معنی ہوں تووہ بتلادیں۔ (الحدیث 12/اپریل 1913ء)

سوال۔ مہردوقسم کے ہیں معجل اور موٴجل یعنی جلدی ادائیگی کے قابل اوردوسرا خاص پر یعنی وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ سوعرض ہے کہ ان دونوں قسموں کی یہی تشریح ہے یا کچھ اور قسم دوسری کا مہر شوہر کے مرنے کے بعد بھی قابل ادائیگی ہے یا صرف بوقت طلاق کمترین خریدارالحدیث اخبار نمبر 4459)

جواب مہر معجل غیر معجل کی اصطلاح فقہاء متاخرین کی ہے حدیثوں میں اس کا ثبوت نہیں اس کی تشریح بھی ہے کہ معجل مہر کے اس حصہ کوکہتے ہیں جوبعد نکاح فوراًواجب الادا ہوجاتا ہے اور غیر معجل اس کوکہتے ہیں جوجدائی کے بعد واجب الادا ہوجاتا ہے خواہ طلاق سے ہویا موت سے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2 ص775

محدث فتویٰ